اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

روزنامہ

ہفتہ وار نمبر

قادیان

THE DAILY
ALFAZL, QADIAN

ٹیلیفون نمبر ۹۱

شرح چندہ پیشگی
سالانہ ۱۵
ششماہی ۸
سہ ماہی ۴ ۱۲
بیرون ہند سالانہ ۱۸

قیمت فی پرچہ ایک آنہ

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵

غلام نبی ایڈیٹر

تار کا پتہ الفضل قادیان

جلد ۲۶ | ۱۱ رمضان المبارک ۱۳۵۷ھ | یوم شنبہ | مطابق ۵ نومبر ۱۹۳۸ء | نمبر ۲۵۵

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مدینۃ المسیح

قادیان ۳ نومبر۔ آج ۹ بجے شب کی اطلاع مظہر ہے۔ کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی طبیعت خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے کو درد نقرس کی تکلیف ہو گئی تھی۔ لیکن اس وقت جبکہ یہ سطور لکھی جا رہی ہیں۔ خدا تعالےٰ کے فضل سے آرام ہے ؎

لنڈن سے بذریعہ تار اطلاع موصول ہوئی ہے کہ حضرت مولوی شیر علی صاحب اور مولوی عبدالرحیم صاحب درد ایم۔ اے بھی صاحبزادگان کے ساتھ ایک ہی جہاز میں آ رہے ہیں۔ اس طرح انشاء اللہ یہ سارا قافلہ اکٹھا ہی ہندوستان پہونچے گا۔ بمبئی پہونچنے کی تاریخ میسرز ٹامس کک اینڈ سن کی اطلاع کے مطابق ۶ نومبر ہے۔ اس لحاظ سے قادیان پہونچنے کی تاریخ ۸ یا ۹ نومبر بنتی ہے۔ مگر اس کی صحیح تعیین جہاز کے بمبئی پہونچنے پر ہو سکے گی۔ اور اس وقت اس کے متعلق اعلان کر دیا جائے گا ؎

۲۔ نومبر بعد نماز عصر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے مصلح الدین احمد صاحب ابن جناب مولوی غلام رسول صاحب راجیکی کا نکاح دو سو روپیہ مہر پر سکینہ بیگم بنت محمد حیات صاحب پیر کوٹ ضلع گوجرانوالہ سے اور امام الدین صاحب مولوی فاضل مجاہد تحریک جدید کا نکاح نصرت بیگم بنت مولوی عبدالغفور صاحب مبلغ سے پانچسو روپیہ مہر پر پڑھا۔ اللہ تعالےٰ مبارک کرے ؎

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

سلسلۂ احمدیہ کی حیرت انگیز ترقی صداقت احمدیت کا ایک کھلا نشان ہے

" براہین احمدیہ کے زمانہ میں جب براہین احمدیہ چھپ رہی تھی۔ میں صرف اکیلا تھا۔ کون ثابت کر سکتا ہے۔ کہ اس وقت میرے ساتھ کوئی ایک بھی تھا یہ وہ زمانہ تھا۔ جبکہ خدا تعالےٰ نے پچاس سے زیادہ پیشگوئیوں میں مجھے خبر دی تھی۔ کہ اگرچہ تو اس وقت اکیلا ہے۔ مگر وہ وقت آتا ہے۔ جو تیرے ساتھ ایک دنیا ہو گی۔ اور پھر وہ وقت آتا ہے۔ جو تیرا اس قدر عروج ہو گا۔ کہ بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے۔ کیونکہ تو برکت دیا جائے گا۔ خدا پاک ہے۔ جو چاہتا ہے۔ کرتا ہے۔ وہ تیرے سلسلہ کو اور تیری جماعت کو زمین پر پھیلائیگا اور انہیں برکت دے گا۔ اور بڑھائے گا۔ اور ان کی عزت زمین پر قائم کرے گا۔ جب تک کہ وہ اس کے عہد پر قائم ہوں گے۔ اب دیکھو۔ کہ براہین احمدیہ کی ان پیشگوئیوں کا جن کا ترجمہ لکھا گیا۔ وہ زمانہ تھا جبکہ میرے ساتھ دنیا میں ایک بھی نہیں تھا۔ جبکہ خدا نے مجھے یہ دعا سکھلائی۔ کہ رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْوَارِثِیْنَ۔ یعنے اے خدا مجھے اکیلا مت چھوڑ۔ اور تو سب سے بہتر وارث ہے۔ یہ دعا الہامی براہین میں درج ہے۔ غرض اس وقت کے لئے تو براہین احمدیہ خود گواہی دے رہی ہے۔ کہ میں اس وقت ایک گمنام آدمی تھا۔ مگر آج باوجود مخالفوں کی کوششوں کے ایک لاکھ سے بھی زیادہ میری جماعت مختلف مقامات میں موجود ہے۔ پس کیا یہ معجزہ ہے۔ یا نہیں۔ کہ میری مخالفت اور میرے گرانے میں ہر قسم کے فریب خرچ کئے۔ منصوبے کئے۔ مگر یہ سب مولوی اور ان کے رفیق چھوٹے بڑے سب کے سب نامراد رہے۔ اگر یہ معجزہ نہیں۔ تو پھر معجزہ کی تعریف ندوہ کے جبہ پوش خود ہی کریں۔ کہ کس چیز کا نام ہے اگر میں صاحب معجزہ نہیں۔ تو جھوٹا ہوں۔ اگر قرآن سے ابن مریم کی وفات ثابت نہیں۔ تو میں جھوٹا ہوں۔ اگر حدیث معراج نے ابن مریم کو مردہ روحوں میں نہیں بٹھا دیا۔ تو میں جھوٹا ہوں۔ اگر قرآن نے سورۂ نور میں نہیں کہا کہ اس امت کے خلیفے اسی امت میں سے ہوں گے۔ تو میں جھوٹا ہوں۔ اگر قرآن نے میرا نام ابن مریم نہیں رکھا۔ تو میں جھوٹا ہوں۔ اے فانی انسانو! ہوشیار ہو جاؤ۔ اور سوچو۔ کہ بجز اس کے معجزہ کیا ہوتا ہے کہ اس قدر مخالفوں کے جنگ و جدل کے بعد آخر براہین احمدیہ کی وہ پیشگوئیاں سچی نکلیں جو آج سے بائیس برس پہلے کی گئی تھیں " (تحفۃ الندوہ صفحہ ۱۰)

مَنْ اَنْصَارِیْ اِلَی اللّٰہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کا خطاب جماعت احمدیہ سے

رقم فرمودہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز

(۱) اللہ تعالےٰ نے جس عظیم الشان خدمت کا موقعہ جماعت احمدیہ کو دیا ہے۔ وہ دنیا کے پردہ پر بہت ہی کم قوموں کو نصیب ہوا ہے ؛

(۲) مگر جس قربانی کا اس جماعت سے مطالبہ ہے۔ وہ بھی بہت کم جماعتوں سے ہوا ہے۔ اور وہ قربانی صبر ہے۔ یعنی استقلال اور ہمت سے ایک ایسے نتیجہ کا انتظار جو گو یقینی ہے۔ مگر نسبتاً لمبے عرصہ کے بعد ظاہر ہونے والا ہے ؛

(۳) مگر اس امتحان میں ایک قوم ہم سے پہلے کامیاب ہو چکی ہے۔ اور وہ مسیحیوں کی قوم ہے۔ انہیں کامیابی تین سو سال کے بعد ہوئی۔ جس عرصہ میں لاکھوں عیسائی قتل کیا گیا۔ لاکھوں وطن سے بے وطن ہوا۔ لاکھوں کے مال و اسباب لوٹ لئے گئے۔ صدی کے بعد صدی آئی لیکن اس قوم نے ہمت نہ ہاری۔ آخر تین سو سال بعد فقیری کی گدڑی پھینک کر بادشاہت کا خلعت پہنا۔ اور آناً فاناً سب دنیا پر چھا گئی۔ اسی لمبے انتظار کا نتیجہ تھا۔ کہ وہ اس قدر لمبے عرصہ تک حکومت کرنے کے قابل ہو گئی ؛

(۴) جماعت احمدیہ کے انتظار کا زمانہ تو اس سے بہت کم ہے۔ پھر کیا ہمارا صبر پہلے مسیح کی امت سے زیادہ شاندار نہیں ہونا چاہیئے ؛

(۵) ہمارے مسیح نے جو معجزات دکھائے۔ وہ پہلے مسیح سے بہت زیادہ اور زیادہ اہم ہیں پھر کیا ہمارے ایمان ان سے بہت زیادہ قوی نہیں ہونے چاہئیں۔ اور کیا اسی کے مطابق ہماری قربانیاں بڑھی ہوئی نہیں ہونی چاہئیں ؛

(۶) مگر اے عزیزو مجھے افسوس سے کہنا پڑتا ہے۔ کہ اس دفعہ یعنی تحریک جدید کے دوسرے دور میں جماعت نے اس طرح قربانی پیش نہیں کی جس طرح کہ اس نے پہلے دور میں پیش کی تھی ؛

(۷) آج تحریک جدید کا کام محض اس وجہ سے رک رہا ہے۔ کہ بعض دوستوں نے اپنے وعدے پورے کرنے میں سستی دکھائی ہے۔ مجھے یقین ہے کہ یہ سستی کمی ایمان کی وجہ سے نہیں۔ بلکہ محض بھول چوک کی وجہ سے ہے۔

(۸) پس میں تمام دوستوں کو جنہوں نے اس کام کا بیڑا اٹھایا تھا۔ اور ان سب کو جن کے دل میں خدا تعالےٰ کی محبت کی چنگاری سلگ رہی ہے۔ گو وہ عہدہ دار نہیں کہتا ہوں۔ کہ کمر کس کر کھڑے ہو جائیں۔ اور گھر بہ گھر پھر کر ان دوستوں سے چندہ وصول کریں۔ جو وعدہ تو کر چکے ہیں مگر ابھی انہوں نے ادا نہیں کیا ؛

(۹) گزشتہ سالوں کے بقائے ملا کر ستر ہزار کے قریب وعدوں کی وصولی باقی ہے۔ پس یہ کام معمولی نہیں۔ آپ کی رات دن کی تگ و دو کو چاہتا ہے۔ کیونکہ وعدوں کی وصولی کی تاریخ میں دو ماہ سے بھی کم اب باقی ہیں۔

(۱۰) آپ کی یہ محنت رائگاں نہ ہوگی۔ اور اللہ تعالےٰ کے فضل آپ پر جو وصولی کریں گے نازل ہوں گے۔ اور ان پر بھی جو میری آواز پر لبیک کہتے ہوئے فوراً اپنے وعدے پورے کریں۔ انشاء اللہ تعالےٰ

(۱۱) دوستوں کو یہ بھی چاہیئے کہ وہ ساتھ کے ساتھ دعائیں بھی کرتے جائیں۔ کہ اللہ تعالےٰ ان پر اپنے خاص فضل فرمائے۔ جو وعدے پورے کرنے والے ہیں۔ اور ان کی سستی کو دور کرے۔ جو شامت اعمال کی وجہ سے ابھی اس نعمت کو حاصل نہیں کر سکے۔ کیونکہ آخر وہ ہمارے بھائی ہیں۔ اور ان کی سستی ہم پر اثر انداز ہوئے بغیر نہیں رہ سکتی۔ اور اگر خدا تعالےٰ انہیں بخشے۔ تو یہ ہمارے لئے ویسا ہی خوشی کا موجب ہے جیسا کہ اس نے ہمیں بخشا ؛

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
الفضل
قادیان دارالامان مورخہ ۱۱ رمضان ۱۳۵۷ھ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی مطہر زندگی

کے متعلق

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ایک قدیم اور نہایت مخلص صحابی کی شہادت

حسب ذیل مضمون حضرت مولوی شیر علی صاحب بی۔ اے نے لنڈن سے لکھ کر ارسال فرمایا:۔

آفتاب اپنے وجود اور اپنی نورانیت کے ثبوت کے لئے کسی شہادت کا محتاج نہیں۔ آفتاب آمد دلیل آفتاب۔ لیکن میں ثواب کی نیت سے چند سطور حوالۂ قلم کرتا ہوں:۔

چالیس سال سے حضرت امیر المومنین کے قدموں میں

یہ خاکسار حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کو ۱۸۹۷ء سے جبکہ آپ کی عمر آٹھ سال کی تھی جانتا ہے۔ میں پہلے قادیان دارالامان میں ۵ مارچ ۱۸۹۷ء کو اس عید کے روز آیا جس کا ذکر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اس الہام میں ہے۔ ستعرف یوم العید والعید اقرب۔ اس کے بعد میں کثرت سے قادیان آتا رہا۔ اور موسمی چھٹیاں قادیان میں ہی گزارتا رہا۔ اور ۱۸۹۸ء میں چھ ماہ اکٹھے قادیان میں رہا۔ پھر مئی ۱۸۹۹ء سے خدا تعالیٰ کے فضل نے خاکسار کے لئے قادیان میں مستقل رہائش کا انتظام کر دیا۔ اس طرح میں قریباً چالیس سال سے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے قدموں میں رہتا ہوں۔ اور اس لمبے عرصہ میں میری حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ معمولی واقفیت نہیں رہی۔ بلکہ خدا تعالیٰ کے فضل نے مجھے ایسا موقعہ دیا کہ اس وقت سے لے کر جبکہ آپ کی عمر دس سال کی تھی۔ اس وقت تک جبکہ حضور ۲۶ سال کی عمر میں مسندِ خلافت پر جلوہ افروز ہوئے بندہ قریباً روزانہ حضور کی خدمت میں حاضر ہوتا۔ اور گھنٹوں آپ کے پاس رہتا:۔

زمانہ تعلیم کے سولہ سال

مئی ۱۸۹۹ء میں مدرسہ تعلیم الاسلام کا چارج لینے کے بعد جلدی ہی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ارشاد کے ماتحت حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس وقت جبکہ آپ کی عمر ۱۰ سال کی تھی۔ بندہ کے پاس انگریزی پڑھنی شروع کی پہلے میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ایک مکان میں جو دار المسیح الموعود کے متصل اس جگہ واقع تھا جہاں آج کل نواب صاحب کا مکان ہے رہتا تھا۔ جب تک میں اس مکان میں رہا۔ حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ اس مکان میں پڑھنے کے لئے تشریف لاتے تھے۔ اس کے بعد میں خود حضور کی خدمت میں حاضر ہوتا رہا۔ اور یہ خدمت بندہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی زندگی کے آخری دس سال میں برابر ادا کرتا رہا۔ اور حضرت مسیح موعودؑ کی وفات کے بعد بھی یہ سلسلہ حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کی ۶ سالہ خلافت میں بھی جاری رہا۔ میں اس ۱۶ سال کے لمبے عرصہ میں حضور کی خدمت میں دن کے وقتوں میں بھی حاضر ہوتا اور رات کی گھڑیوں میں بھی۔ اور بعض اوقات گھنٹوں حضور کی خدمت میں حاضر رہتا۔ اور علاوہ پڑھائی کے دوسرے متفرق امور اور بعض مسائل پر گفتگو کا سلسلہ جاری رہتا۔ اور میں خیال کرتا ہوں کہ جس قدر اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے بندہ کو تنہائی کی گھڑیوں میں حضور کی زیارت سے بہرہ ور ہونے کا شرف عطا فرمایا۔ اتنا موقعہ حضور کے خاندان کے سوا اور کسی کو حاصل نہیں ہوا:۔

نہایت بے تکلفانہ سلوک

آپ کا سلوک بندہ کے ساتھ نہایت بے تکلفانہ تھا۔ کیونکہ میں حضور کے پاس ایک خادم کی حیثیت سے جاتا۔ جو لوگ میرے پاس پڑھتے رہے ہیں۔ وہ جانتے ہیں۔ کہ جس چیز کو رعب کہتے ہیں میں قدرتی طور پر اس سے ناآشنا ہوں اور میں کبھی تکلف سے بھی اس صفت کو اپنے اندر پیدا نہیں کر سکا۔ جس کا لازمی نتیجہ یہ تھا۔ کہ میرے پاس پڑھنے والوں کے دلوں میں کبھی یہ احساس نہیں ہوا۔ کہ وہ ایک استاد کے پاس بیٹھے ہیں۔ سوائے اس کے کہ کوئی ان میں سے تکلف کے ساتھ اپنے اندر یہ احساس پیدا کرنے کی کوشش کرتا۔ وہ ہمیشہ میرے ساتھ نہایت بے تکلف رہتے۔ اور آزادی سے ہر طرح کی گفتگو کر لیتے۔ اسی طرح حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بھی بندہ کے ساتھ نہایت بے تکلف تھے۔ اور ہر قسم کے خیالات کا اظہار بندہ کے پاس آزادی سے کر لیتے تھے

مدرسہ میں تعلیم کا زمانہ

اس نادر اور خاص موقعہ کے علاوہ جس کا میں نے اوپر ذکر کیا ہے۔ دوسرا موقعہ مجھے حضور سے کثرت سے ملنے کا مدرسہ میں حاصل رہا۔ میں مدرسہ تعلیم الاسلام کا ہیڈ ماسٹر تھا۔ اور آپ اس مدرسہ میں تعلیم پاتے تھے۔ آپ نے انٹرنس تک اس مدرسہ میں تعلیم پائی۔ اور انگریزی مدرسہ میں بھی آپ میرے پاس ہی پڑھتے رہے۔ اس طرح کئی سال تک بندہ کو مدرسہ میں بھی کثرت سے حضور سے ملنے اور حضور کے حالات کا قریب سے مشاہدہ کرنے کا موقعہ ملتا رہا:۔

گہری واقفیت حاصل کرنے کا ایک اور موقعہ

پھر تیسرا موقعہ مجھے حضور سے کثرت سے ملنے اور حضور کو کثرت سے دیکھنے کا یہ حاصل تھا۔ کہ میں قادیان دارالامان میں حضرت مسیح موعود کے قدموں میں اور حضور کے قرب میں رہا۔ اور اس طرح علاوہ ان وقتوں کے جبکہ میں حضور کے مکان پر آپ کی خدمت میں حاضر رہتا۔ اور علاوہ مدرسہ کے اوقات کے بندہ کو دوسرے وقتوں میں بھی حضور کو کثرت سے دیکھنے اور بار بار حضور سے ملاقات کا موقعہ ملتا رہتا۔ مجھے وہ مبارک گھڑیاں اب بھی یاد ہیں جب حضرت مسیح موعود علیہ السلام مغرب اور عشاء کے درمیان مسجد مبارک کی چھت پر اپنے خدام کے حلقہ میں شاہ نشین پر تشریف رکھتے۔ آپ کے دائیں حضرت مولوی نور الدین خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت مولوی عبد الکریم رضی اللہ عنہ بیٹھے ہوتے۔ اور بائیں طرف بعض دیگر دوست بیٹھ کر حضور کی پر نور مجلس میں فیض اور راحت حاصل کرتے۔ اور حضور کے سامنے حضور کے خدام کا ایک مجمع حضور کے دیدار اور حضور کے کلام سے سرور حاصل کر رہا ہوتا۔ اس وقت حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ اپنے بچپن کے زمانہ میں تشریف لاتے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام نہایت محبت کے ساتھ اپنے پاس شاہ نشین پر اپنی دائیں طرف بٹھاتے:۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ر تیسری قسم کا موقعہ مجھے مارچ ۱۸۹۷ء سے حاصل ہوا۔ جبکہ میں نے کثرت سے قادیان دارالامان میں آنا شروع کیا۔ اور موسمی رخصتیں ساری کی ساری قادیان میں ہی گزارتا۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خدمت میں حاضر ہوتا۔ پس بندہ کو اللہ تعالیٰ نے حضور سے گہری واقفیت حاصل کرنے کا ایک لمبے عرصہ تک موقعہ عطا فرمایا۔ جس کا سلسلہ پیچھے کی طرف مارچ ۱۸۹۷ء تک چلتا ہے۔

حیرت انگیز ترقی

گویا حضور کا سارا بڑھنا اور پھولنا اور بارگ و بار ہونا میری آنکھوں کے سامنے ہوا۔ آپ ایک نازک پتیوں والے چھوٹے پودے کی طرح تھے۔ جبکہ میں نے پہلی دفعہ حضور کو دیکھا۔ اور یہ پودا میرے دیکھتے دیکھتے جلد جلد بڑھا۔ اور پھول اور پھل لایا۔ اور وہ حیرت انگیز ترقی کی۔ جس کو دیکھ کر آنکھیں چندھیا جاتی ہیں۔ اور انسان کی عقل خیرہ ہو جاتی ہے۔ اگر کوئی قابل انشاپرداز ہوتا تو وہ شائد اس حیرت انگیز ترقی کا نقشہ کھینچنے کی کچھ کوشش کرتا۔ لیکن میں تو اس سے زیادہ نہیں کر سکتا۔ کہ اس بات کی شہادت دوں۔ کہ جو کچھ خدا تعالیٰ کے پاک کلام میں آپ کی نسبت پہلے سے خبر دی گئی تھی۔ اس کو میں نے اپنی آنکھوں سے لفظ بلفظ پورا ہوتے دیکھ لیا۔

مجھے اپنی زبان کی کمزوری اور قلم کی ناتوانی پر افسوس آتا ہے۔ جو صحیح نقشہ ناظرین کے سامنے پیش کرنے سے عاجز ہیں۔ لیکن میں اپنے ٹوٹے پھوٹے الفاظ میں کچھ بیان کرنے کی کوشش کرونگا وھو الموفق۔

بچپن کی ایک بات

میں نے بچپن سے ہی حضور میں سوائے اوصاف حمیدہ اور خصائل محمودہ کے کچھ نہیں دیکھا۔ ابتدا میں ہی آپ میں نیکی کے انوار اور تقوےٰ کے آثار پائے جاتے تھے جو آپ کی عمر کے بڑھنے کے ساتھ اور زیادہ نمایاں ہوتے گئے۔ ممکن ہے کہ کوئی شخص میرے اس بیان کو خوش اعتقادی پر محمول کرے۔ اس لئے میں آپ کی بچپن کی ایک بات کا ذکر کرتا ہوں۔ جس سے ناظرین خود حقیقت کا کچھ اندازہ لگا سکتے ہیں۔ آپ کو بچپن میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے یہ ہدائت فرمائی تھی۔ کہ کسی کے ہاتھ سے کوئی کھانے پینے کی چیز نہ لینا۔ یہ ایک ہدائت تھی جو حضرت اقدس علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنے بچہ کو دی۔ اب دیکھئے کہ وہ خورد سال بچہ حضرت اقدس کی اس ہدائت کی کس طرح تعمیل کرتا ہے۔

میں پہلے بیان کر چکا ہوں۔ کہ ابتدا میں حضور بندہ کے مکان پر پڑھنے کے لئے تشریف لاتے تھے۔ اور وہ مکان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ہی مکان تھا۔ جو حضور کے رہائشی مکان کے بالکل متصل بلکہ حضور کے گھر کے ساتھ ملحق تھا۔ ہم غالباً ۳ سال اس مکان میں رہے اور اس تمام عرصہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی بندہ کے پاس پڑھنے کے لئے تشریف لاتے۔ اور جب کبھی آپ کو پیاس لگتی۔ تو آپ اٹھ کر اپنے گھر تشریف لے جاتے۔ اور اپنے گھر سے پانی پی کر پھر واپس تشریف لاتے۔ خواہ کیسا ہی مصفا پانی کیسے ہی صاف اور ستھرے برتن میں بھی آپ کی خدمت میں پیش کیا جاتا آپ اسے نہ پیتے صرف اس لئے کہ حضرت اقدس علیہ الصلوٰۃ والسلام کی طرف سے آپکو ہدائت تھی۔ کہ کسی کے ہاتھ سے کوئی کھانے پینے کی چیز نہ لینا۔ اب بظاہر تو یہ ایک چھوٹی سی بات معلوم ہوتی ہے۔ لیکن اگر غور سے دیکھا جائے۔ تو یہ ایک چھوٹا سا آئینہ ہے۔ جس میں ہمیں حضور کی اس وقت کی شکل صحیح رنگ میں نظر آسکتی ہے۔ اول دیکھئے کہ حضور اس بچپن کے زمانہ میں بھی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کیسی کامل اطاعت کرتے اور کبھی بھی اس کی خلاف ورزی نہ کرتے۔ دوسرے دیکھئے کہ وہ اس اطاعت میں کس درجہ کی احتیاط سے کام لیتے۔ بظاہر حضرت اقدس نے جب فرمایا کہ کسی کے ہاتھ سے کھانے پینے کی چیز نہ لینا۔ تو حضرت اقدس کی مراد ایسی چیزوں سے تھی۔ جو لوگ بچوں کو اپنی محبت۔ اور پیار کے اظہار کے لئے دیتے ہیں۔ جہاں تک میں سمجھتا ہوں یہ مطلب ہرگز نہیں تھا۔ کہ کسی کے برتن سے پانی بھی نہ پینا۔ مگر آپ کی احتیاط اس درجہ کی تھی۔ کہ آپ اپنے گھر کے سوا قادیان میں کسی اور گھر سے کسی گھڑے یا صراحی سے پانی لے کر پینا بھی حضرت اقدس علیہ السلام کے حکم کی خلاف ورزی ہی سمجھتے تھے۔ یہی حد درجہ کی احتیاط ہے جسے دوسرے لفظوں میں تقوےٰ کہتے ہیں۔ پس آپ کے اسی عمل سے ثابت ہوتا ہے۔ کہ آپ بچپن میں ہی اطاعت اور تقوےٰ کی باریک راہوں پر گامزن تھے۔ اور یہی بیج تھا جو آپ کی عمر کے ساتھ ترقی کرتا گیا۔ اور زیادہ واضح اور زیادہ نمایاں شکل میں کمال کے آخری مرتبہ تک پہنچ گیا۔ یہ پانی کا واقعہ ایک دفعہ نہیں بلکہ کئی دفعہ ہوا۔ اور حضور ہمیشہ اپنے اطاعت کے اصول پر مضبوطی سے قائم رہے۔ ممکن ہے کہ کوئی شخص یہ خیال کرے۔ کہ شائد حجاب کی وجہ سے آپ ہمارے گھر سے پانی پینے سے اجتناب فرماتے۔ مگر ایسا نہیں تھا۔ آپ بے تکلفی سے ہمارے گھر میں رہتے۔ اور حضور کی خوش خلقی اور خوش طبعی کی باتیں اس وقت تک بندہ کے گھر سے نہائت محبت کے ساتھ یاد کرتی ہیں اور جب حضور کے منصب خلافت پر سرفراز ہونے کے بعد بندہ کے گھر سے بیعت کے لئے حضور کی خدمت میں حاضر ہوئے تو حضور نے اس وقت کے بچپن کے واقعات ان کو یاد دلائے۔ کیونکہ حضور کا حافظہ بہت مضبوط ہے:۔

ایک اور واقعہ

حضور کے بچپن کے زمانہ کا ایک اور واقعہ ذکر کرتا ہوں جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام آپ کی کس قدر دلداری فرماتے۔ ایک دفعہ حضرت میر ناصر نواب صاحب مرحوم حضور کے نانا جان حضور پر اس لئے بہت ناراض ہوئے۔ کہ آپ کا خط اچھا نہیں ہے۔ آپ خوشخطی کی مشق نہیں کرتے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے یہ دیکھ کر کہ حضرت میر صاحب کی اظہار ناراضگی سے آپ آزردہ خاطر ہیں۔ چند سطریں ایک کاغذ پر اپنے قلم سے خوشخط لکھ کر آپ کو دیں۔ کہ وہی عبارت آپ اپنے قلم سے نقل کریں۔ چنانچہ آپ نے اسی کاغذ پر حضرت اقدس کی لکھی ہوئی تحریر کو نقل کیا۔ اور حضرت اقدس علیہ السلام جب نماز کے لئے مسجد مبارک میں تشریف لائے تو وہ کاغذ اپنے ہاتھ میں لیتے آئے اور مسجد میں آکر غالباً حضرت مولوی عبد الکریم صاحب کو دکھا کر فرمایا۔ کہ میر صاحب محمود پر ناراض ہو رہے تھے۔ کہ تمہارا خط اچھا نہیں۔ میں نے تو اس سے لکھوا کر دیکھا ہے۔ اس کا خط تو قریباً قریباً ایسا ہی ہے۔ جیسا کہ میرا ہے۔ میں نے بھی وہ کاغذ دیکھا۔ حضور کی تحریر حضرت اقدس علیہ السلام کی تحریر سے بہت ملتی جلتی تھی۔ حضور نے اس کو نقل کرتے ہوئے قریباً قریباً ایسا ہی لکھ کر دکھا دیا۔ جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے لکھا تھا حضرت اقدس علیہ الصلوٰۃ والسلام نے یہ تجویز اس لئے اختیار کی۔ تا حضرت میر صاحب آپ پر اظہار ناراضگی نہ فرمائیں۔ اور اس طرح آپ کا دل آزردہ نہ ہو:۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی طرف سے دلداری

ایک اور واقعہ لکھتا ہوں جس سے ظاہر ہوتا ہے۔ کہ جس طرح حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام آپ کی خاص دلداری فرماتے۔ اور حضور علیہ السلام اس بات کو برداشت نہیں کر سکتے تھے۔ کہ آپ ذرا بھی آزردہ خاطر ہوں۔

اولاد کے خواہشمند اصحاب

اگر آپ علاج کراتے کراتے مایوس ہو چکے ہوں تو فوراً رسالہ حیات جاوید مفت منگوا کر ملاحظہ فرمائیں جس میں آتشک۔ سوزاک۔ جریان۔ ضعف باہ اور تمام مردانہ امراض کی مفصل ماہیت مکمل علاج اور مجرب نسخہ جات درج ہیں۔ نیز ہندوستان کے ممتاز ترین رسالہ الحکیم کا نمونہ بھی مفت

منیجر شفاخانہ چشمہ صحت
دفتر الحکیم موچی دروازہ لاہور

(سے طلب کریں)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اسی طرح اللہ تعالےٰ کا بھی بچپن میں ہی آپ کے ساتھ خاص معاملہ تھا۔ اور آپ پر خدا تعالےٰ کی خاص نظر شفقت کے نیچے ایک لاڈلے بچہ کی طرح پرورش فرمائی۔ جب حضور مڈل کے امتحان کے لئے بٹالہ جانے والے تھے۔ تو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو الہام ہوا۔ ولیحملہ رجل۔ چنانچہ حضرت اقدس علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس الہام کی تعمیل میں اپنے ایک غلام کو ارشاد فرمایا۔ کہ وُہ حضور کے ساتھ بٹالہ جائے اور وہ امتحان کے ایام میں مضامین کی تیاری میں کچھ نہ کچھ امداد دیتا رہا۔

ان دو واقعات سے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے وہ مخالف جو ایک طرف تو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر ایمان لانے کے مدعی ہیں۔ دوسری طرف حضرت اقدسؑ کے لخت جگر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی ذات پر۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے خاندان کے دوسرے افراد پر ناپاک حملے کر کے حضور کے دل کو مجروح کر رہے ہیں۔ اگر چاہیں۔ تو سبق حاصل کر سکتے ہیں۔ وُہ پاک رُوح جو حضورؑ کے دل کی ذرا سی تکلیف کو برداشت نہیں کر سکتی تھی۔ ان لوگوں کے دل کو پاش پاش کرنے والے حملوں سے کس قدر بے تاب ہوگی۔ اور وُہ غیور خدا جس کی کنار عاطفت میں حضورؑ نے پرورش پائی۔ ان ظالم حملہ آوروں کے ناپاک حملوں کو دیکھ کر کیسا غضبناک ہوگا۔

بے نظیر جذبہ تبلیغ

ان پاک جذبات میں سے جنہوں نے ابتداء سے آپ کے اندر نشو ونما پائی ایک جذبہ تبلیغ تھا۔ اور ساتھ ہی اس کے یہ امنگ۔ کہ نہ صرف خود اس کام میں حصہ لیں۔ بلکہ دوسروں کو بھی اس خدمت کے لئے تیار کریں۔ جس طرح ایک ملک کے خیر خواہ اور قوم کے بہی خواہ لیڈر میں یہ تڑپ ہوتی ہے۔ کہ اپنی گری ہوئی قوم کو ترقی کے اعلےٰ مقام پر پہونچانے کے لئے۔ اور اپنے دشمنوں سے گھرے ہوئے ملک کو حملہ آوروں کی دستبرد سے محفوظ رکھنے کے لئے۔ اور اپنے ہاتھ سے نکلے ہوئے علاقہ کو دوبارہ فتح کرنے کے لئے اور دُنیا میں اپنی قوم کی حکومت کو مستحکم اور مضبوط کرنے کے لئے ایک فوج تیار کرے۔ اور اس فوج میں اپنی قوم کے نوجوانوں کو بھرتی ہونے کے لئے تحریک کرے اور بھرتی ہونے والوں کو قواعد جنگ کی تعلیم دے۔ اور ان کو ضروری اسلحہ سے مسلح کرے۔ یہی جذبہ لڑکپن کے زمانہ میں آپ کی سینہ میں موجزن تھا۔ چنانچہ آپ نے اپنی اس خواہش کو عملی جامہ پہنانے کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ میں ہی حضور علیہ السلام سے اجازت حاصل کر کے ایک رسالہ جاری کیا جس کا نام حضورؑ نے آپ کے دلی خیالات کی ترجمانی کرتے ہُوئے اور ان اغراض ومقاصد کو مدنظر رکھتے ہُوئے جن کے ماتحت آپ نے اس رسالہ کے اجراء کا ارادہ فرمایا تھا تشحیذ الاذہان رکھا یعنے ایسا رسالہ جس میں مضمون نویسی کی مشق کرکے سلسلہ کے نوجوان اپنی علمی طاقتوں اور اپنے ذہنوں کو تیز کریں گے۔ اور آپ نے اس رسالہ کے متعلق ایک انجمن قائم کی۔ جس کے سپرد اس رسالہ کا انتظام اور اس کی ترقی کے لئے کوشش کرنا اور نوجوانوں میں مضمون نویسی اور علمی ترقی کی رغبت پیدا کرنا تھا۔ اور آپ ہر ایک ذریعہ سے کوشش کرتے تھے۔ کہ کثرت سے لوگ اس تحریک میں شریک ہوں۔

رسالہ کے علاوہ آپ نے انجمن تشحیذ الاذہان کے زیر اہتمام ایک مجلس بھی قائم کی۔ جس کا نام مجلس ارشاد تھا۔ اور اس سے آپ کی غرض یہ تھی۔ کہ تبلیغی فوج میں بھرتی ہونے والے نوجوان اسلامی جدال کے لئے اس دوسرے ہتھیار کو بھی چلانے میں مشاق ہوں جس کا نام تقریر ہے۔ یعنے وُہ تحریر اور تقریر دونوں ہتھیاروں سے حفاظت اسلام واشاعت اسلام کی لڑائیاں لڑنے کے لئے تیار ہو جائیں۔ پھر چونکہ آپ کی خواہشات کا جولانگاہ صرف ہندوستان نہ تھا۔ بلکہ آپ تمام دُنیا کو اسلام کے لئے فتح کرنا چاہتے تھے۔ اور آپ کی اسی نوجوانی کے زمانہ میں یہ آرزو تھی۔ کہ روئے زمین کے شرق و غرب میں اسلام کا جھنڈا لہراتا ہُوا دکھائی دے۔ اس لئے آپ نے مجلس ارشاد کے اجلاس دو حصوں میں تقسیم کر دیئے ایک اردو اور ایک انگریزی۔ انگریزی مجلس ارشاد کی صدارت خود مولوی محمد علی صاحب نے کی۔ اور مجھے یاد ہے کہ ایک دفعہ مولوی صدر الدین صاحب نے بھی اس میں تقریر کی۔ یہ کوششیں اگرچہ آپ کی عمر اور قادیان کے حالات کے لحاظ سے چھوٹے پیمانہ پر تھیں لیکن ان سے یہ ضرور ظاہر ہوتا ہے کہ نوجوانی کے زمانہ میں ہی آپ کے دل کے اندر کیا کیا ابال اُٹھتے تھے۔ اور کھیل کود کے زمانہ میں آپ کے سینہ کے اندر کس بات کی تڑپ تھی۔

دائرہ تبلیغ کی وسعت

پھر جوں جوں آپ کی عمر بڑھتی گئی۔ آپ کے کام کا دائرہ بھی زیادہ وسیع ہوتا گیا۔ آپ نے لڑکپن کے زمانہ میں سلسلہ کے نوجوانوں کو اسلام کی قلمی اور لسانی خدمت کے لئے تیار کرنے کی غرض سے رسالہ تشحیذ الاذہان جاری کیا تھا اور مجلس ارشاد کی بنیاد ڈالی تھی۔ خلافت اولےٰ کے زمانہ میں آپ نے تمام جماعت احمدیہ کی تعلیم وتربیت کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ تعالےٰ عنہ کی اجازت سے ایک ہفتہ وار اخبار جاری کیا۔ جس کا نام "الفضل" ہے۔ اور جو اس وقت جماعت احمدیہ کا قومی آرگن ہے اور قادیان سے روزانہ شائع ہوتا ہے پھر جماعت میں تبلیغی رُوح پھونکنے کے لئے اور رابطہ اخوت ومحبت قائم کرنے کے لئے آپ نے انصار اللہ کی جماعت قائم کی۔

جماعت انصار اللہ کے متعلق یہ بدظنی کی جاتی ہے۔ کہ اس کا قیام ایک سازش کی غرض سے تھا۔ اور اس کا مقصد خلافت کا حصول تھا۔ لیکن خدا کی قدرت کہ اس نے اس جماعت میں بعض ایسے لوگوں کو بھی داخل کر دیا۔ جو خلافت ثانیہ کے ابتداء میں غیر مبایعین میں شامل ہو گئے اور ان کو اقرار کرنا پڑا۔ کہ انہوں نے اس جماعت کے اندر کوئی منصوبہ بازی کی بات نہیں دیکھی۔ اس جماعت میں داخل ہونے کے لئے آپ نے یہ شرط لازمی قرار دی تھی۔ کہ داخل ہونے سے پہلے کم از کم سات مرتبہ استخارہ کیا جائے۔ اور جب تک ایک شخص سات دفعہ استخارہ نہیں کر لیتا تھا۔ آپ اس کو جماعت انصار اللہ میں داخل نہیں کرتے تھے۔ چنانچہ یہ خاکسار بھی بعد استخارہ اس جماعت میں داخل ہُوا۔ اور حضرت مفتی محمد صادق صاحب جو میرے طالب علمی کے زمانہ سے میرے خاص مہربان اور محسن اور خیر خواہ اور مربّی اور دوست ہیں (اللہ تعالےٰ دیر تک صحت و عافیت کے ساتھ ان کے بابرکت وجود کو قائم رکھے۔ آمین) انہوں نے مجھے انصار اللہ کی جماعت میں شامل ہونے کے لئے خاص تحریک فرمائی۔

کیا یہ ممکن ہے

کہ مریضوں کا معائنہ کئے بغیر محض ان کے حالات پڑھ اور سُن کر مرض کی تشخیص صحیح اور کامیاب علاج ہو سکتا ہے۔ ہاں ضرور ہو سکتا ہے۔ جس کا ثبوت یہ ہے۔ کہ آج تک سینکڑوں مریض عورتیں مجھ سے غائبانہ تشخیص اور علاج کرا کر کامل صحت حاصل کر چکی ہیں۔ جن کو یقین نہ ہو وُہ کسی پیچیدہ سے پیچیدہ مرض کی مریضہ کے حالات لکھ کر عاجزہ کی صحیح تشخیص کا تجربہ اس طرح کر سکتے ہیں۔ کہ میرے فیصلہ اور نتیجہ کو لائق سے لائق ڈاکٹروں اور طبیبوں کے سامنے پیش کر کے تصدیق کرا لیں۔ اس امتحانی صورت میں بلا فیس مفت مشورہ دیا جائے گا۔

زینب خاتون سند یافتہ (طبیبہ کاملہ) پریزیڈنٹ لجنہ اماء اللہ شاہدرہ۔ لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

انصار اللہ کی جماعت میں شامل ہونے کے لئے استخارہ کی شرط اس بات کا کافی ثبوت ہے کہ وہ جماعت کسی سازش کی غرض سے قائم نہیں کی گئی تھی۔ اور اگر کوئی سازش تھی۔ تو وہ ایسی سازش تھی جس میں اللہ تعالےٰ بھی شریک تھا:

ایک خاص واقعہ

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی طالب علمی کا ایک اور واقعہ لکھتا ہوں۔ اس سے بھی آپ کی قلبی کیفیت پر روشنی پڑتی ہے۔ ایک دن کچھ بارش ہو رہی تھی۔ مگر زیادہ نہ تھی۔ بندہ وقت مقررہ پر حضور کی خدمت میں حاضر ہوا۔ سیڑھیوں کا دروازہ کھٹکھٹایا۔ حضور نے دروازہ کھولا۔ بندہ اندر آ کر برآمدہ میں ایک کرسی پر بیٹھ گیا۔ آپ کمرہ میں تشریف لے گئے۔ میں نے سمجھا کہ کتابیں لے کر باہر برآمدہ میں تشریف لائیں گے۔ مگر جب آپ کے باہر تشریف لانے میں کچھ دیر ہوگئی۔ تو میں نے اندر کی طرف دیکھا۔ اور کیا دیکھتا ہوں۔ کہ آپ فرش پر سجدہ میں پڑے ہوئے ہیں۔ میں نے خیال کیا کہ آج بارش کی وجہ سے شائد آپ سمجھتے تھے۔ کہ میں حاضر نہیں ہوں گا۔ اور جب میں آگیا ہوں۔ تو آپ کے دل میں خاکسار کے لئے دعا کی تحریک ہوئی ہے۔ اور آپ بندہ کے لئے دعا فرما رہے ہیں۔ آپ بہت دیر تک سجدہ میں پڑے رہے اور دعا فرماتے رہے۔ اس سے آپ کے اخلاق اور آپ کے فطری جذبہ پر جو روشنی پڑتی ہے۔ اس کا ناظرین خود ہی اندازہ لگالیں

حضرت مسیح موعودؑ کی وفات کے بعد حضرت امیر المومنین کی پہلی تقریر

ایک اور واقعہ جس کا میں اس مضمون میں ذکر کرنا چاہتا ہوں۔ وہ حضور کی وہ پہلی تقریر ہے۔ جو حضور نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی وفات کے بعد پہلے سالانہ جلسہ کے موقعہ پر کی۔ یہ جلسہ مدرسہ احمدیہ کے صحن میں منعقد ہوا۔ حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ حضور کے دائیں طرف سٹیج پر رونق افروز تھے۔ سٹیج کا رخ جانب شمال تھا۔ اس تقریر کے متعلق دو باتیں خصوصیت کے ساتھ قابل ذکر ہیں۔ اول عجیب بات یہ تھی۔ کہ اس وقت آپ کی آواز اور آپ کی ادا اور آپ کا لہجہ اور طرز تقریر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آواز اور طرز تقریر سے ایسے شدید طور پر مشابہ تھے۔ کہ اس وقت سننے والوں کے دل میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی جو ابھی تھوڑا ہی عرصہ ہوا تھا۔ ہم سے جدا ہوئے تھے یاد تازہ ہوگئی۔ اور سامعین میں بہت ایسے تھے۔ جن کی آنکھوں سے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اس آواز کی وجہ سے جو ان کے پسر موعود کے ہونٹوں سے اس وقت اس طرح پہونچ رہی تھی جس طرح گراموفون سے ایک نظروں سے غائب انسان کی آواز پہونچتی ہے آنسو جاری ہوگئے۔ اور ان آنسو بہانے والوں میں ایک خاکسار بھی تھا۔ اگر یہ کہنا درست ہے۔ کہ انسان کی روح دوسرے پر اترتی ہے۔ تو ہم کہہ سکتے ہیں۔ کہ اس وقت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی روح آپ پر اتر رہی تھی۔ اور اس بات کا اعلان کر رہی تھی۔ کہ یہ ہے میرا پیارا بیٹا جو مجھے بطور رحمت کے نشان کے دیا گیا تھا۔ اور جس کی نسبت یہ کہا گیا تھا کہ وہ حسن و احسان میں تیرا نظیر ہوگا دوسری بات جو اس تقریر کے متعلق قابل ذکر ہے وہ یہ ہے۔ کہ جب تقریر ختم ہو چکی۔ تو حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ تعالےٰ عنہ جن کی ساری عمر قرآن شریف پر تدبر کرنے میں صرف ہوئی تھی۔ اور قرآن کریم جن کی روح کی غذا تھی۔ فرمایا کہ میاں نے بہت سی آیات کی ایسی تفسیر کی ہے۔ جو میرے لئے بھی نئی تھی۔ یہ آپ کی پہلی پبلک تقریر تھی۔ جو آپ نے جماعت کے سامنے کی۔ اور اس پہلی تقریر میں قرآن شریف کے وہ معارف بیان فرمائے ہیں۔ جن کی نسبت حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ جیسے عالم قرآن نے یہ اعتراف فرمایا۔ کہ یہ ان کے لئے بھی جدید معارف ہیں۔ پس یہ معارف اس نوجوان کو کس نے سکھائے۔ یہ حکمت اور یہ علم آپ کو اس زمانۂ نوجوانی میں کس نے دیا۔ اسی نے جو قرآن شریف میں حضرت یوسف علیہ السلام کی نسبت فرماتا ہے۔ فلما بلغ اشدہٗ اٰتیناہ حکما و علما وکذالک نجزی المحسنین۔ آپ نے صرف عام طور پر دانائی اور حکمت کی باتیں بیان نہ فرمائیں۔ بلکہ قرآن شریف کے اچھوتے معارف بیان فرمائے۔ اور اللہ تعالےٰ قرآن شریف کے متعلق فرماتا ہے لایمسہ الا المطہرون۔ پس لڑکپن کی خلوت سے نکلتے ہی آپ کا لوگوں کے سامنے قرآن شریف کے جدید اور لطیف معارف بیان فرمانا اس بات کی ایک بین شہادت ہے۔ کہ آپ نے اپنا لڑکپن اللہ تعالےٰ کی خاص تربیت میں گزارا۔ اور آپ بچپن میں ہی مطہرین کی جماعت میں داخل تھے۔

پس اس شہادت ربانی کے بعد کسی اور شہادت کی ضرورت نہیں۔ اور جس کو قرآن شریف کی شہادت پر سچا ایمان ہو۔ وہ آپ کے پاک اور نورانی لڑکپن کے زمانہ میں شک نہیں کر سکتا اور جوں جوں آپ اپنی عمر میں ترقی فرماتے گئے۔ قرآن شریف کے حقانی معارف اور حقیقی معانی کی تہ تک پہنچنے میں ترقی فرماتے گئے۔ جس کی دنیا شاہد ہے

درخواست دعا

قرآن شریف کے کام کی تکمیل کے لئے جماعت سے دعا کی درخواست ہے:

خاکسار۔ شیر علی عفی عنہ
۲۶ر اکتوبر ۱۹۳۸ء از مسجد لنڈن

ایک نہایت ضروری اعلان

(۱) سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے وہ صحابہ جو ۳۱۳ کی فہرست میں ہیں
(۲) سلسلہ عالیہ کے جملہ مصنفین۔ جنہوں نے کوئی تصنیفی کام کیا ہو۔
(۳) سلسلہ عالیہ کے جملہ مبلغین (خواہ اس وقت وہ مبلغ ہوں یا نہ ہوں)

ان تمام اصحاب کے اسماء اور مختصر حالات کی نظارت ہذا کو بہت ضرورت ہے اس لئے جو احباب موجود ہوں۔ وہ خود۔ اور جو موجود نہ ہوں ان کے رشتہ دار اور دوست اس اہم کام کی طرف فوری توجہ فرمائیں۔ مندرجہ ذیل باتوں کا تحریر کرنا ضروری ہے۔ (۱) پورا نام مع ولدیت وسکونت (۲) مختصر حالات (۳) مصنف ہونے کی صورت میں تصنیف کا نام اور مضمون (۴) سن پیدائش (۵) وفات یافتہ ہونے کی صورت میں تاریخ وسن وفات

(ناظر تالیف وتصنیف)

رمضان المبارک میں مبلغین کے لئے دعائیں کی جائیں

مبلغ جاوا مولوی رحمت علی صاحب پتھری کی تکلیف کی وجہ سے ہسپتال میں بیمار ہیں اور ان کا اپریشن ہونے والا ہے۔ احباب ان کی خیر وعافیت کے لئے رمضان المبارک میں خاص طور پر دعا فرمائیں۔ نیز دیگر تمام مبلغین بیرون ہند کے لئے بالخصوص دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ اپنے فضل وکرم سے انہیں کامیابی عطا فرمائے۔ اور با صحت وعافیت رکھے۔ ناظر دعوۃ وتبلیغ

جنسی لٹریچر پر بہترین اور مستند کتاب!

جنسی امراض اور اُن کا علاج

مصنفہ کرنل بھولا ناتھ صاحب آئی ایم ایس آنریری فزیشن شہنشاہ جارج پنجم

طب اور ڈاکٹری سے ناواقف کتب فروشوں کے تجربہ ناقص اور گمراہ کن کوک شاستروں سے بچنا ضروری ہے جو لوگ مردانہ بیماریوں کے شاکی ہیں وہ اشتہاری ادویات پر روپیہ ضائع کرنے کی بجائے اس کتاب سے فائدہ اٹھائیں فاضل مصنف نے ہر نازک اور پیچیدہ مسئلہ کو نہایت خوبی کے ساتھ بیان کیا ہے ہر شخص اس کتاب کو سامنے رکھ کر اپنا علاج خود بخوبی کر سکتا ہے۔ پہلے حصہ میں امراض مخصوصہ کا تفصیلی بیان اور ڈاکٹری علاج۔ دوسرے حصہ میں یونانی اور ویدک نسخہ جات۔ تیسرے حصہ میں برتھ کنٹرول (ضبط تولید) اور خوبصورت اولاد پیدا کرنے کی تدبیروں پر پوری روشنی ڈالی گئی ہے۔ تمام نسخے مستند و معتبر ہیں۔ ہندوستان کا کوئی مطب ان سے بہتر نسخے پیش نہیں کر سکتا۔ حجم ۴۰۰ صفحات۔ قیمت تین روپے۔ محصول ۸؍ [illegible]
تفصیلات کے لئے فہرست مضامین ہو ملک کے ممتاز اردو رسائل [illegible]
احباب کی رائیں کا ٹائٹل پیج طلب کیجئے۔ لکھائی۔ چھپائی نہایت عمدہ [illegible]

کتب خانہ لطف زندگی موچی گیٹ لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رمضان المبارک سے تعلق رکھنے والی بعض اہم نیکیاں

(۴)

غیبت کی ممانعت

ایک حدیث میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں جو شخص زبان اور فرج کی کامل حفاظت کرے۔ میں اس کے متعلق اس بات کا ضامن ہوسکتا ہوں۔ کہ اسے ضرور جنت مل جائے گی۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام بھی اس حدیث کا اپنے اشعار میں ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں ؎

دو عضو جو نہانی ڈر کر بچائیگا
سیدھا خدا کے فضل سے جنت میں جائیگا
وہ اک زباں ہے عضوِ نہانی ہے دوسرا
یہ ہے حدیث سیدنا سید الوریٰ

زبان کی ذمہ واری

دراصل چونکہ مخفی اعمال کا انسان براہ راست اللہ تعالےٰ کے سامنے جواب دہ ہے۔ اور شریعت نے تجسس کی ممانعت کی ہے اس لئے اس بارے میں انسان خود ہی سمجھ سکتا ہے۔ کہ وہ کہاں تک اس کے متعلق اللہ تعالےٰ کے احکام پر عمل پیرا ہے۔ البتہ زبان ایسا عضو ہے جس کے متعلق بجائے ایسی گواہی کے دوسروں کی گواہی زیادہ معتبر سمجھی جاسکتی ہے۔ پس زبان کو اپنے قابو میں رکھنا۔ اور اسے بری باتوں سے بچانا تعلقات بنی نوع انسان کو مدنظر رکھتے ہوئے بہت زیادہ ضروری ہے یہی وجہ ہے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہر صبح تمام اعضاء زبان کے سامنے عاجزی کرتے ہوئے کہتے ہیں۔ کہ تو ہمارے حق میں اللہ تعالےٰ سے ڈر۔ کہ ہم تیرے ساتھ چلنے پر مجبور ہیں۔ اگر تو سیدھی رہی۔ تو ہم بھی سیدھے رہیں گے۔ اور اگر تو ٹیڑھی ہوگئی تو ہم بھی سیدھے راستہ سے بھٹک جائیں گے۔

اس حدیث کی صداقت ہمیں دنیا میں روزانہ دکھائی دیتی ہے۔ چنانچہ ایک شخص کسی کو گالیاں دیتا ہے۔ تو اس کے جسم کا ذرہ ذرہ ارتعاش میں آجاتا ہے۔ اور غیظ وغضب کی لپٹیں ان میں سے نکلنی شروع ہوجاتی ہیں۔ اور جب وہ کسی سے پیار کرتا ہے۔ تو اس کے تمام اعضاء میں عجیب قسم کی نرمی اور ملاطفت پیدا ہوجاتی ہے۔ اور وہ اپنی زبان سے جونہی اظہار محبت کے بعض کلمات نکالتا ہے۔ اس کے ساتھ ہی اس کے ہاتھ بھی پیار کرنے کے لئے آگے بڑھنے لگتے ہیں۔ اور اس کی آنکھوں میں بھی خاص قسم کی چمک پیدا ہوجاتی ہے۔ پس حقیقت یہ ہے۔ کہ زبان جسم انسانی کا ایک ایسا ممتاز عضو ہے۔ کہ اس کی خرابی اور اعضاء کو بھی خراب کر دیتی ہے۔ اور اس کی درستی باقی اعضاء پر بھی خوشگوار اثر ڈالتی ہے۔

شیطانی مائدہ کا کوئی ریزہ اندر نہ جائے

رمضان المبارک کے ایام چونکہ مجاہدہ کے ایام ہوتے ہیں۔ اس لئے ان دنوں ضروری ہوتا ہے۔ کہ جس طرح انسان اپنے اندر کھانے کا ایک لقمہ اور پانی کا ایک گھونٹ بھی نہیں جانے دیتا۔ اسی طرح وہ شیطانی مائدہ کا کوئی ریزہ اپنے روحانی حلق سے نیچے نہ اتارے۔ شیطانی ریزے کیا ہیں۔ وہ جھوٹ فریب۔ دغا منافقت استہزاء بے حیائی اور اسی طرح کے دیگر ناروا افعال ہیں۔ پس ضروری ہے۔ کہ تقویٰ و طہارت کی احتیاط کے ساتھ پابندی کی جائے۔ اور شیطان کو اپنی روحانیت کے باغ میں قدم رکھنے کی ایک لمحہ کے لئے بھی اجازت نہ دی جائے۔

زبان کے عیوب اگرچہ بہت سے ہیں اور ان میں سے بعض کا مجملاً گذشتہ پرچہ میں ذکر بھی کیا جاچکا ہے۔ لیکن ایک بہت بڑا عیب غیبت ہے جس کی طرف سے بالعموم لوگ غافل رہتے ہیں اور اسی غفلت کی حالت میں روحانی لحاظ سے وہ بہت بڑا نقصان اٹھالیتے ہیں۔ وہ جب غیبت کر رہے ہوں۔ اور کہا جائے کہ دیکھو بھئی۔ غیبت نہ کرو۔ تو کہدیں گے۔ ہم کوئی جھوٹ تھوڑا بول رہے ہیں۔ حالانکہ غیبت کہتے ہی اس بات کو ہیں۔ کہ کسی کے واقعی عیب کا اسکی عدم موجودگی میں کسی دوسرے سے ذکر کیا جائے اور اگر وہ عیب اس میں موجود نہ ہو تو پھر یہ غیبت نہیں۔ بہتان بن جائے گا۔ اس موقعہ پر پھر بعض لوگ کہدیتے ہیں کہ ہمارا کیا ہے ہم پیٹھ پیچھے ہی نہیں۔ فلاں شخص کے مونہہ پر بھی اس کا یہ عیب بیان کرنے کیلئے تیار ہیں مگر اسطرح کبھی انکا جرم کم نہیں ہوسکتا۔ بلکہ وہ زیادہ مجرم بنتے ہیں۔ کیونکہ پہلے تو وہ صرف غیبت کے مرتکب ہونگے لیکن اگر کسی کے منہ پر اسکا عیب بیان کر دیں گے۔ تو دل آزاری کے مرتکب بھی ہوجائیں گے

غیبت کیوں کی جاتی ہے

اصل بات یہ ہے۔ کہ غیبت کا ارتکاب بہت سے وجوہ کی بناء پر ہوتا ہے کبھی کسی سے انتقام لینے کے لئے غصہ میں اس کی غیبت کی جاتی ہے کبھی مجلس گرم کرنے کے لئے دوسروں کے عیب بیان کئے جاتے ہیں۔ کبھی دوسروں کی تحقیر کے طور پر کبھی یونہی ہاں میں ہاں ملاتے ہوتے انسان دوسرے کی غیبت کی تائید کر دیتا ہے۔ کبھی فخر اور تکبر کے طور پر اور اپنے آپ کو افضل جتانے کے لئے غیبت کی جاتی ہے۔ کبھی اس کا موجب حسد ہوتا ہے۔ تا دوسرے کے وقار اور شہرت کو صدمہ پہنچے۔ اور کبھی دل لگی کے طور پر بھی انسان غیبت کرتا ہے

کارخانہ اسلامی بھائیوں کی دوکان کے تحفے

غیر مسلموں کے مقابل میں اسلامی بھائیوں کی دوکان رجسٹرڈ واقع کشمیری بازار لاہور کے بے نظیر تحفے ہمیشہ استعمال فرماویں۔

چنن آملہ ہیئر آئل رجسٹرڈ یہ تیل یونانی ادویات اور طب جدید کے اصولوں کے مطابق خاص کیمیاوی طریق سے روغن کدو اور سرسوں میں تیار کیا جاتا ہے۔ جو کہ بالوں کو سیاہ۔ جلد کو نرم خشکی کو دور۔ دماغ کو قوت اور آنکھوں کو ٹھنڈک پہونچاتا ہے۔ بالوں کو گرنے سے بچا کر لمبا۔ خوش نما اور سیاہی پر لانا۔ نزلہ وزکام کو دور کرنا۔ اس تیل کا خاص وصف ہے۔ باوجود ان تمام خوبیوں کے قیمت نہایت ہی کم رکھی گئی ہے۔ امید ہے۔ کہ ایک بار ضرور استعمال فرماکر ہماری حوصلہ افزائی کریں گے۔ قیمت فی سیر مبلغ للعہ چار روپے۔ بوتل مبلغ تین روپے آدھا ایک روپیہ آٹھ آنہ۔ پوا بارہ آنہ۔ نمونہ کی شیشی چار آنہ۔

گلزار سینٹ فلاور موسم بہار کے تازہ اور چیدہ چیدہ پھولوں کی روح زمانہ حال کی خوشبوؤں کا شہنشاہ جو کہ منٹ منٹ کے بعد اپنی خوشبو کو بدلتا ہے۔ اور خوشبو کئی روز تک قائم رہتی ہے۔ قیمت فی تولہ عہ شیشی کلاں بارہ آنہ۔ نمونہ چار آنہ۔ اس کے علاوہ ہمارے کارخانہ میں ہر قسم کے عطریات۔ روغنیات۔ کریم سنو۔ سرخی۔ پوڈر۔ صابون وغیرہ بازار سے مقابلتاً ارزاں فروخت ہوتے ہیں۔ فہرست طلب کرنے پر مفت روانہ کی جاتی ہے۔

کارخانہ اسلامی بھائیوں کی دوکان رجسٹرڈ ویرفیوم کشمیری بازار لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اسی طرح تعشق اور عجب بھی بعض دفعہ غیبت کا محرک ہو جاتا ہے۔ مگر بہر حال کوئی وجہ ہو ہر صورت میں غیبت اسلامی تعلیم کے رو سے ناجائز ہے۔ اسی طرح غیبت کے طریق بھی مختلف ہیں۔ کبھی بدنی عیوب کے اظہار کا نام غیبت ہوتا ہے۔ جیسے طنزاً کہا جائے کہ فلاں بہت فربہ ہے یا ٹھنگنا ہے یا فلاں کی ناک لمبی ہے یا آنکھ چھوٹی ہے یا بھینگا ہے یا کالا ہے یا کانا ہے یا اندھا ہے۔ اسی طرح کبھی لباس کی وجہ سے غیبت ہوتی ہے مثلاً یہ کہنا کہ فلاں امیر ہو کر غریبوں کا سا لباس پہنتا ہے بڑا کنجوس ہے۔ کبھی نسبی لحاظ سے غیبت کا ارتکاب ہوتا ہے۔ مثلاً کہا جاتا ہے کہ فلاں جولاہا ہے یا میراثی ہے یا موچی ہے یا بڑھئی ہے۔ اسی طرح کبھی عادات کے لحاظ سے عیب چینی کی جاتی ہے کہ فلاں کمزور ہے فلاں پیٹو ہے۔ فلاں بے وقوف ہے۔ کبھی عبادات کی کمی کے ذکر میں بھی غیبت کا ارتکاب ہو جاتا ہے۔ مثلاً یہ کہنا کہ فلاں نماز نہیں پڑھتا۔ حالانکہ اگر کسی شخص کے دل میں درد ہو اور وہ دوسرے کو نماز کی تحریک کرنا چاہے تو اس کا یہ طریق نہیں ہوتا کہ اس کی پیٹھ پیچھے اس کی برائی بیان کرتا پھرے۔ بلکہ یہ طریق ہے کہ اسے علیحدگی میں سمجھائے اور نصیحت کرے لیکن علیحدگی میں تو نہ سمجھانا اور دوسروں کے پاس کہتے پھرنا کہ فلاں ایسا ہے اور فلاں ویسا ہے یہ غیبت ہے۔ اسی طرح غیبت کبھی زبان سے ہوتی ہے کبھی کان سے۔ یعنی دوسرا غیبت کر رہا ہو اور انسان اس کی گفتگو کو مزے لے کر سن رہا ہو تو یہ بھی غیبت ہے کبھی زبان سے تو نہیں۔ لیکن اعضاء سے غیبت ہو جاتی ہے۔ یعنی کسی کا عیب ہاتھ یا آنکھ کے اشارہ سے بتا دینا کبھی نقل کرتے وقت بھی غیبت ہو جاتی ہے۔ اور وہ اس صورت میں جب کسی کے عیوب کسی کے پاس خط میں لکھ کر بھیج دیئے جائیں۔

غیبت کرنے والے کی دعا قبول نہیں ہوتی

لیکن خواہ کوئی بھی صورت ہو۔ غیبت بہرحال غیبت ہے۔ اور قرآن کریم کے رو سے ایک ناجائز فعل کا ارتکاب۔ چونکہ آج کل رمضان المبارک ہے اور ہر شخص چاہتا ہے کہ اس کی دعائیں بارگاہ ایزدی میں زیادہ قبول ہوں۔ اس لئے ضروری ہے کہ ہر شخص غیبت سے اپنی زبان کو بچائے کیونکہ احادیث میں آتا ہے۔ تین شخصوں کی دعا قبول نہیں ہوتی۔ ایک وہ جو غیبت کرتا ہو۔ دوسرے وہ جو مالِ حرام کھاتا ہو اور تیسرا وہ جو مسلمانوں سے حسد رکھتا ہو۔ علاوہ ازیں بعض احادیث سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ جو شخص غیبت کرتا ہے۔ اس کے نامہ اعمال سے بعض نیکیاں کاٹ کر اللہ تعالےٰ اس شخص کے نامہ اعمال میں درج کر دیتا ہے جس کی غیبت کی گئی ہو۔ اور یہ روحانی لحاظ سے بہت بڑا خسارہ ہے۔ پس ہر شخص کو غیبت سے بچنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ اور اگر کوئی شخص غلطی سے اس کا ارتکاب کر چکا ہو تو بطور کفارہ وہ (۱) استغفار کرے (۲) اگر دوسرے کو یہ علم ہو چکا ہو کہ اس کی غیبت کی گئی ہے تو اس سے معافی طلب کرے۔ (۳) اور اگر اسے معلوم نہ ہو تو اس کے لئے اللہ تعالےٰ سے دعا کرے (۴) آئندہ کے لئے باز رہنے کا پختہ عہد کرے (۵) اور خدا تعالےٰ سے دعائیں کرتا رہے کہ وہ اس کے گناہ کو بخش دے۔

عیب بیان کرنے کے مواقع

اس جگہ یہ ذکر کر دینا بھی ضروری معلوم ہوتا ہے۔ کہ بعض موقعوں پر کسی کا عیب بیان کرنا اسلامی تعلیم کے ماتحت جائز بھی ہے۔ چنانچہ لا یحب اللّٰہ الجھر بالسوء من القول الا من ظلم میں مظلوم کو شریعت نے یہ حق دیا ہے۔ کہ وہ حاکم وقت کے پاس ظالم کی شکایت پہنچائے۔ اسی طرح کسی کے عیب کی کسی ایسے شخص کو خبر دینا جو اس کی اصلاح کر سکے۔ مثلاً کسی بچہ کے عیب کی استاد کو یا والدین کو یا اس کے کسی سرپرست کو خبر دینا غیبت نہیں۔ اسی طرح امام وقت کے لئے بھی جائز ہوتا ہے۔ کہ وہ لوگوں کی اصلاح کے لئے بعض کے عیوب کا ذکر کرے۔ کیونکہ اگر وہ ایسا نہیں کرے گا تو اصلاح خلق کا کام کس طرح سرانجام دے گا۔ اسی طرح کسی عالم سے کوئی مسئلہ پوچھتے وقت اگر دوسرے کا نام لئے بغیر کوئی عیب بیان کر دیا جائے تو یہ بھی جائز ہے جو شخص کھلے طور پر فاسق ہو اس کے عیوب بیان کرنا بھی گناہ میں داخل نہیں دین کو کسی نقصان سے محفوظ رکھنے کے لئے بھی اگر کسی کا عیب بیان کرنا پڑے۔ تو جائز ہے۔ جیسے محدثین لکھتے ہیں کہ فلاں راوی ضعیف ہے۔ یا اسے جھوٹ بولنے کی عادت ہے۔ اب یہ نہیں کہا جا سکتا کہ انہوں نے طعن کیا کیونکہ ان کا مقصد محض یہ تھا کہ ان کی روایات کو لوگ احتیاط کے ساتھ پڑھیں۔ اور اگر ان کی کوئی روایت دین کے خلاف ہو تو اسے قبول نہ کریں اسی طرح مشورہ کے موقع پر بھی کسی کے عیب کا ذکر کرنا پڑے تو انسان مجبور ہوتا ہے۔ جیسے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک دفعہ ایک عورت آئی اور کہنے لگی یا رسول اللہ فلاں فلاں نے مجھے نکاح کا پیغام بھیجا ہے میں کس سے نکاح کروں۔ آپ نے فرمایا ایک تو مفلس ہے اور دوسرا اپنے کندھے سے لاٹھی نہیں اتارتا دوسروں کو زدوکوب کرنے کا عادی ہے تو فلاں سے نکاح کر۔ اسی طرح لوگوں کو عبرت دلانے اور بدیوں سے روکنے کی نیت سے اگر کسی کا عیب بیان کرنا پڑے تو یہ بھی جائز ہے۔ جیسے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم ایک دفعہ دو قبروں کے پاس سے گزرے تو آپ نے فرمایا ان دونوں کو عذاب دیا جا رہا ہے۔ کیونکہ ایک چغلخور تھا اور دوسرے میں یہ نقص تھا کہ پیشاب کرتا۔ تو اس کے چھینٹوں سے اپنے کپڑے نہ بچاتا۔ غرض یہ صورتیں غیبت سے مستثنیٰ ہیں لیکن [illegible]

شیکسپیئر ہند آغا حشر کاشمیری مرحوم کی واحد یادگار

ماہوار رسالہ

حشر

ہر ماہ ؟
تازہ ترین فلمی واقعات
آغا حشر کے غیر مطبوعہ ڈرامے
دلچسپ افسانے۔ دلکش نظمیں
دیدہ زیب تصاویر۔ اصلاحِ سخن کے نادر نمونے

۴۸ صفحات۔ ۶ صفحات آرٹ پیپر پر تصاویر

ہندوستان کا پہلا ماہانہ جس کے متعلق ۱۰۵ مستند و موقر رسائل و جرائد نے بہترین تقریظی نوٹ لکھے ہیں۔

سالانہ چندہ صرف دس آنے -/۱۰/

یہ زبردست پیشکش صرف ایک ماہ کے لئے ہے۔ دراصل باذوق اصحاب تک آغا حشر مرحوم کا پیغام پہنچانے کے لئے یہ رسالہ تقریباً بالکل مفت دیا جا رہا ہے صرف ضروری اخراجات کے لئے صرف **دس آنے** بذریعہ منی آرڈر یا ٹکٹ ارسال کریں۔ یہ نایاب ادبی تحفہ باقاعدہ ایک سال تک آپ کی خدمت میں حاضر ہوتا رہے گا۔ برما کے لئے چندہ رعایتی ایک روپیہ۔ ممالک غیر کے لئے ایک روپیہ آٹھ آنہ۔ نمونہ کے لئے چھ پیسے کے ٹکٹ آنے ضروری ہیں۔ مفت نہیں دیا جاتا۔

خود پڑھیے۔ اور دوستوں کو اس نادر پیشکش کی اطلاع دیجیے

مینیجر رسالہ حشر۔ جالندھر شہر۔ پنجاب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خلافت جوبلی فنڈ میں جماعت ہائے احمدیہ کے وعدے

بسلسلہ سابق ذیل کی احمدیہ جماعتوں کی طرف سے حسب ذیل رقوم کے وعدے چندہ خلافت جوبلی فنڈ میں موصول ہوئے ہیں۔ جو شکریہ کے ساتھ شائع کئے جاتے ہیں۔

ماؤ مبانوال	۳۹/۰	ڈیرہ دون	۱۸۴/۴/۰
حسینا منقیل مونگیر	[illegible]/۰	جماعت احمدیہ سیالکوٹ بذریعہ نیر صاحب مزید	۱۸۰۳/۰
لجنہ اماء اللہ شیخوپورہ	۱۵/۰	موٹلی بینی مائنز مزید	۱۲۸/۰
جمشید پور بذریعہ نیر صاحب	۲۱۹/۴/۰	ملتان مزید	۱۱۷/۰
کھڑک پور "	۳۵۵/۰	مسقط "	۵۰/۰

ناظر بیت المال قادیان

امیدواران ملازمت کے متعلق اعلان تحقیقاتی کمیشن

مندرجہ ذیل امیدواران برائے ملازمت صدر انجمن احمدیہ قادیان بروز پیر مورخہ ۷ نومبر ۱۹۳۸ء ½۹ بجے صبح مسجد اقصےٰ قادیان میں تشریف لے آویں۔ وہاں ان کی حاضری اور ابتدائی امتحان ہوگا۔ اصل سرٹیفکیٹ بھی ہمراہ لاویں۔

(خاکسار۔ اختر سکرٹری تحقیقاتی کمیشن)

۱۔ مولوی عنایت اللہ خان صاحب ولد رحمت خان صاحب (۲) مولوی عزیز احمد صاحب ولد شیخ محمد صاحب (۳) محمد مسعود احمد صاحب ولد مولوی محمد جی صاحب (۴) چودہری خورشید احمد صاحب ولد چودہری چراغ الدین صاحب (۵) چودہری شبیر احمد صاحب ولد حافظ عبد العزیز صاحب (۶) قاضی عبد الرشید صاحب ولد قاضی کریم اللہ صاحب (۷) نذیر احمد صاحب اشرف ولد محمد اسماعیل صاحب (۸) احمد علی خان صاحب ولد محمد علی خان صاحب (۹) ابراہیم صاحب ولد چودہری علی محمد صاحب (۱۰) محمد صدیق صاحب ولد برکت علی صاحب (۱۱) ملک عنایت اللہ صاحب ولد عبد اللہ صاحب (۱۲) صلاح الدین صاحب رشید ولد حکیم نظام الدین صاحب (۱۳) عطاء اللہ صاحب ولد چودہری بدر الدین صاحب (۱۴) بشیر احمد صاحب ولد رسالدار علی گوہر صاحب (۱۵) چودہری محمد شریف صاحب ولد چودہری غلام نبی صاحب (۱۶) سردار خان صاحب ولد چودہری نواب الدین صاحب (۱۷) سید محمد ایوب شاہ صاحب ولد سید ولی محمد صاحب (۱۸) عبد الکریم صاحب ولد قادر بخش صاحب (۱۹) عبد الرحمٰن صاحب ولد عبد اللہ صاحب

تقرر عہدہ داران مال

انجمن احمدیہ گجرات کے لئے آئندہ کے لئے میاں محمد ابراہیم صاحب پوسٹ مین کا تقرر بطور محاسب اور میاں عبد الغفور صاحب تاجر کتب کا بطور امین منظور کیا جاتا ہے احباب اور عہدہ داران جماعت معاملی ان سے تعاون فرماکر عند اللہ ماجور ہوں

ناظر بیت المال قادیان

احمدیہ پاکٹ بک کے متعلق ضروری اعلان

پاکٹ بک کا پچھلا ایڈیشن ختم ہو چکا ہے۔ اب نیا ایڈیشن خاکسار کی زیر نگرانی شیخ الہی بخش رحیم بخش احمدی تاجران کتب گجرات شائع کر رہے ہیں۔ چونکہ مخالفین احمدیت کی طرف سے کئی نئے نئے اعتراضات احمدیت پر کئے جاتے رہے ہیں۔ اسلئے انکے جوابات نیز محمدیہ پاکٹ بک اور ہمچو قسم کی دوسری مخالفانہ کتابوں کو بھی مدنظر رکھا گیا ہے۔ لہذا احباب جماعت سے عموماً اور علماء سلسلہ سے خصوصاً نہایت ادب سے درخواست ہے۔ کہ اگر ان کے علم میں کوئی نیا حوالہ یا کوئی اعتراض ایسا ہو جس کا اندراج یا جواب پاکٹ بک میں ضروری ہو تو براہ کرم جلد سے جلد مندرجہ ذیل پتہ پر خاکسار کو مطلع فرمائیں۔ تاکہ اس سے فائدہ اٹھایا جا سکے۔ چونکہ یہ ایک قومی خدمت ہے۔ اسلئے امید ہے۔ کہ احباب کی طرف سے اس معاملہ میں کوئی سستی نہ ہوگی

احقر ملک عبد الرحمٰن خادم پلیڈر محلہ ۱۱۔ گجرات۔ پنجاب۔

145

ایک زبردست شہادت

جناب چوہدری ہدایت اللہ خان صاحب احمدی نمبردار چک ۳۵ ڈاکخانہ چک ۳۳ ضلع سرگودھا تحریر فرماتے ہیں۔

کہ میں نے آپ کی دوا بنام مسرت منگا کر اپنی بیوی کو استعمال کرائی تھی۔ خدا تعالےٰ کے فضل سے مورخہ ۱۲ کو لڑکا پیدا ہوا ہے۔ اللہ تعالےٰ مبارک کرے۔ جن میری بہنوں کو صرف لڑکیاں ہی پیدا ہوتی ہوں۔ ان کو میری خاندانی مجرب دوا مسرت منگا کر استعمال کرنی چاہیئے۔ انشاء اللہ تعالےٰ خدا کے فضل و کرم سے لڑکا ہی پیدا ہوگا۔

قیمت مکمل کورس پانچ روپے محصول ۸/

میری ایک اور دوا بنام راحت بہنوں کی جملہ امراض ماہواری بیقاعدگی بندش۔ درد سے آنا۔ کمر درد۔ تشنج۔ دل کی دھڑکن۔ کمی خون کے لئے حیرت انگیز اثر کرنے والی دوا ہے۔ منگا کر فائدہ اٹھائیں۔ قیمت معہ محصول ۱۲/

ملنے کا پتہ

ایچ نجم النساء بیگم احمدی بنگلہ ۹۷ میورووڈ لاہور

نوٹ:۔ واضح رہے کہ میرا سابقہ پتہ شاہدرہ کا تھا۔ اب میورووڈ لاہور ہے۔

صرف دس آنہ میں

سال بھر رسالہ تندرستی حاصل کیجئے

زبردست رعائتی اعلان

مفصل حالات کے لئے نمونہ

مفت

مینیجر رسالہ تندرستی جالندھر شہر پنجاب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصیت نمبر ۵۲۴۱ :- امۃ السمیع بنت چوہدری شریف احمد قوم ارائیں عمر ۱۸ سال پیدائشی احمدی ساکن ادجلہ ڈاکخانہ ... گورداسپور پنجاب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۰ ... بروز شنبہ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری وفات کے وقت جس قدر میری جائداد ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔ ... طلائی تک جوڑی انگشتری طلائی ... وزن ایک تولہ قیمتی ۳۶/- اور نقد ۶۴/- جو میرے والد صاحب نے مجھے عطا کئے ہیں کل جائداد یکصد روپیہ ہوگئی ہے اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ الامۃ امۃ السمیع بقلم خود گواہ شد بقلم خود شریف احمد احمدی ... گواہ شد ... سیکرٹری مال انجمن احمدیہ مالیر کوٹلہ

بغیر سرمایہ گھڑیوں کی تجارت

ہماری دوکان کی گھڑیوں کی نہایت کار آمد مفید لسٹ تیار ہے۔ حاجتمند احباب کارڈ لکھ کر مفت منگالیں

کمیشن ایک گھڑی منگانے پر لسٹ کی مقررہ قیمتوں پر فی روپیہ دو آنے کم ہونگے مگر جو اصحاب بطور کمیشن ایجنٹ زیادہ گھڑیاں منگا کر اپنے ماتحتوں و زیر اثر لوگوں کو دینگے۔ ان سے مزید رعایت کیجائیگی اس طرح گھر بیٹھے مالی فائدہ ہوگا۔ لیکن یہ ضروری ہوگا کہ ایسے خریدار ان سے کچھ رقم پیشگی اور باقی وی پی ملنے کے وقت وصول کرلیں۔

المشتہر: مینیجر احمدیہ واچ ایجنسی شاہجہانپور یوپی

بائیوکیمک کی مکمل کتاب
چشمہ شفاء
مصنفہ ڈاکٹر اے۔ ایچ صاحب

اس کتاب کی ترتیب بالکل انگریزی طریقہ پر کی گئی ہے۔ اس کے موجد کے حالات زندگی۔ خواص الادویات۔ تجربات علاج امراض۔ اور ریپرٹری کے حصے حروف تہجی کے لحاظ سے مرتب کئے گئے ہیں۔ قیمت -/8/3 علاوہ محصولڈاک مجلد چار روپے۔ معہ محصول۔ دیگر ہومیوپیتھک و بائیوکیمک کی ادویات با رعایت ملتی ہیں فہرست مفت طلب کریں۔

سلامت ہومیو فارمیسی کٹڑہ کرم سنگھ امرتسر

آپ کے گھر کا حکیم

رکھا ہے امرت دھارا اس کا نام اسی لئے
اوصاف میں یہ بڑھ کے ہے آب حیات سے
ہو درد چوٹ کہ ہو دست و چھوت روگ
اکسیر بے نظیر ہے ہر مرض کے لئے

امرت دھارا

مینیجر امرت دھارا اوشدھالیہ امرت دھارا روڈ امرت دھارا ڈاکخانہ لاہور

مفت 500 مفت

نوجوانوں کے سچے خیر خواہ اور ہتیشی سیٹھ چرنجی لال صاحب لاہور نے نوجوانوں کی بیش قیمت زندگی اور تندرستی کو سدھارنے اور قائم رکھنے کی خاطر وید کویراج گوبند سہائے جی گپتا وید بھوشن ماہر معالج امراض پوشیدہ زنانہ و مردانہ کی تصنیف کردہ کتاب "رفیق زندگی" کی پانچصد جلدوں کی قیمت ادا کر کے مفت تقسیم کرنے کا حکم دیا ہے۔ اس لئے ضرورتمند اصحاب نیچے لکھے پتہ پر ایک پوسٹ کارڈ لکھ کر مفت طلب کریں۔

پتہ:- **وید کویراج گوبند سہائے گپتا ماہر معالج امراض پوشیدہ پوسٹ بکس نمبر ۲۶۵ لاہور**

خطبہ نمبر کے خریداروں کو ضروری اطلاع

چونکہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ گزشتہ ایک ماہ سفر پر رہے۔ اس لئے "الفضل" اپنا خطبہ نمبر شائع کرنے سے قاصر رہا۔ تاہم خطبہ نمبر کے خریداروں کو ہفتہ میں ایک پرچہ بھیجا جاتا رہا۔ اور یہ پرچہ بھی اسی سلسلہ میں ارسال کیا جا رہا ہے۔ آئندہ انشاء اللہ خطبہ نمبر ہفتہ وار بھیجا جائیگا۔ خطبہ نمبر کے خریدار مطلع رہیں۔ (مینیجر)

وی پی ضرور وصول کئے جائیں

چونکہ "الفضل" کو ضروری اخراجات کے لئے روپیہ کی سخت ضرورت ہے اس لئے ان احباب ...

معجون عنبری

یہ دوا دنیا بھر میں مقبولیت حاصل کرچکی ہے۔ ولایت تک اس کے مداح موجود ہیں۔ دماغی کمزوری کے لئے اکسیر صفت ہے۔ جوان بوڑھے سب کھا سکتے ہیں۔ اس دوا کے مقابلہ میں سینکڑوں قیمتی سے قیمتی ادویات اور کشتہ جات بیکار ہیں۔ اس سے بھوک اس قدر لگتی ہے کہ تین تین سیر دودھ اور پاؤ پاؤ بھر گھی ہضم کرسکتے ہیں۔ اس قدر مقوی دماغ ہے کہ بچپنے کی باتیں خود بخود یاد آنے لگتی ہیں۔ اس کو مثل آبحیات کے تصور فرمائیے۔ اس کے استعمال کرنے سے پہلے اپنا وزن کیجئے۔ بعد استعمال پھر وزن کیجئے۔ ایک شیشی چھ سات سیر خون آپ کے جسم میں اضافہ کردیگی۔ اسکے استعمال سے ۸ گھنٹہ تک کام کرنے سے مطلق تھکن نہ ہوگی۔ یہ دوا رخساروں کو مثل گلاب کے پھول اور مثل کندن کے درخشاں بنا دے گی۔ یہ نئی دوا نہیں ہے ہزاروں مایوس العلاج اس کے استعمال سے بامراد بن کر مثل بیس سالہ نوجوان کے بن گئے۔ یہ نہایت مقوی باہ ہے۔ اس کی صفت تحریر میں نہیں آسکتی۔ تجربہ کرکے دیکھ لیجئے۔ اس سے بہتر مقوی دوا آج تک دنیا میں ایجاد نہیں ہوئی۔ قیمت فی شیشی دو روپے (عہ) نوٹ:- فائدہ نہ ہو۔ تو قیمت واپس فہرست دواخانہ مفت منگوا لیجئے۔ جھوٹا اشتہار دینا حرام ہے

ملنے کا پتہ:- **مولوی حکیم ثابت علی محمود نگر نمبر ۵ لکھنؤ**

دنیا بھر میں پیتل کی بہترین
مشین سویاں نکل پلیٹڈ (نو ایجاد)

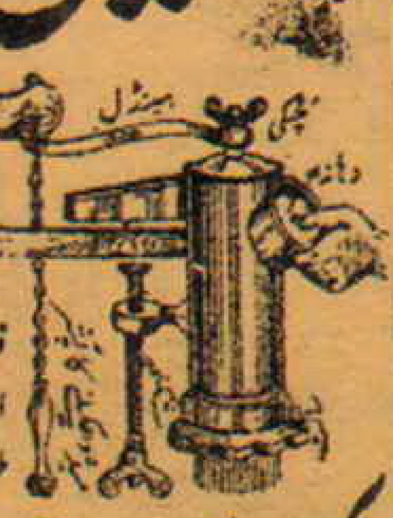

کی صنعت کا نظیر نمونہ مروجہ مشینوں کے نقائص سے مبرا بلور شیشہ خوبصورتی پائیداری میں لاجواب نہایت اعلیٰ چلنے میں بہت ہلکی ... دیکھنے کا کارآمد پرزہ بھی لگایا گیا ہے منٹوں میں سیروں رومالی سیویاں تازہ تیار کرکے تناول فرمائیے خلاف تحریر ہو تو قیمت واپس ہر مشین کے ہمراہ ... قیمت سات روپے (معہ علاوہ ...) شہرۂ آفاق ... آٹا پیسنے ... انگریزی ... چاف کٹر۔ بادام روغن ... اور چاولوں کی مشینیں۔ زراعتی آلات و دیگر مشینری منگانے کیلئے ہماری باتصویر فہرست مفت طلب کیجئے۔ (محصولڈاک وغیرہ بذمہ خریدار) اصلی و اعلیٰ مال منگوانیکا قدیمی پتہ:-

ایم۔ اے رشید اینڈ سنز انجینئرز بٹالہ پنجاب

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں!

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ٹوکیو ۲ر نومبر۔ حکومت جاپان نے مجلس اقوام کی جملہ انجمنوں سے اپنے ہر قسم کے تعلقات منقطع کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے کیونکہ حال ہی میں مجلس اقوام نے جاپان کے خلاف تعزیری اقدامات اختیار کرنے کی تحریک کی تھی۔

لنڈن ۲ر نومبر۔ ایوان عام میں وزیر اعظم برطانیہ نے حزب مخالف کی ایک ترمیم کے جواب میں تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ اٹلی اور برطانیہ کے درمیان جو معاہدہ ہوا ہے۔ اس کے نفاذ میں تاخیر مناسب نہیں۔ اگر حبشہ پر اٹلی کا تسلط تسلیم کرنے سے دنیا میں امن قائم رہ سکتا ہے۔ تو حکومت برطانیہ تسلط تسلیم کرنے کے لئے تیار ہے۔ چنانچہ سفیر برطانیہ متعینہ روما کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ شاہ اٹلی کے سامنے جاکر اپنے کاغذات سفارشات پیش کرے جن میں شاہ اٹلی کو شہنشاہ حبشہ تسلیم کیا گیا ہے۔

لکھنؤ ۲ر نومبر۔ حکومت یو۔ پی اسمبلی کے آئندہ سیشن میں ایک بل پیش کر رہی ہے۔ جس کا مقصد کسانوں کو قرضوں سے نجات دلانا ہے۔ زرعی انکم ٹیکس بل کے علاوہ ایک ساہوکارہ بل پیش کیا جائے گا۔ نیز پنجاب کے قانون انتقال اراضی کے اصول کے مطابق بھی ایک بل پیش کیا جائیگا

لنڈن ۲ر نومبر۔ حکومت برطانیہ کو ہسپانیہ کی طرف سے ایک یادداشت موصول ہوئی ہے۔ جس میں ظاہر کیا گیا ہے۔ کہ اٹلی کے وہاں سے اپنے رضاکار واپس بلا لینے کا یقین دلانے کے باوجود اس وقت تک وہاں نو سو ہزار اطالوی سپاہی اور افسر ہیں۔

قاہرہ ۲ر نومبر۔ مصر کے سیاسی حلقوں میں یہ خبر بہت عام ہے۔ کہ جرمنی فلسطین کے عربوں کی امداد کر رہا ہے۔ اور اس کا مقصد یہ ہے کہ عربوں کی ہمدردی حاصل کر کے موصل اور حیفا کے درمیانی علاقہ پر قبضہ کرے۔ جہاں سے تیل کی پائپ لائن گذرتی ہے۔

وی آنا ۲ر نومبر۔ ہنگری اور چیکوسلاویکیہ کے قضیہ کا فیصلہ کرنے کے لئے اطالوی اور جرمن وزیر خارجہ نے گفت و شنید شروع کر دی ہے فیصلہ کا اعلان رات کے ۱۱ بجے کر دیا جائے گا۔

ٹوکیو ۲ر نومبر۔ کل بعض روسی منچوکو کی سرحد عبور کر کے جاپانیوں پر حملہ آور ہوئے۔ ایک افسر ہلاک اور ۳ سپاہی غائب ہیں۔ جاپانی حکام نے حکومت روس کے پاس زبردست احتجاج کیا ہے۔

بمبئی ۲ر نومبر۔ محکمہ حفظان صحت کی رپورٹ مظہر ہے۔ کہ ماہ ستمبر میں طاعون سے ۶۲ ½ ہزار چوہے ہلاک کئے گئے۔

پٹنہ ۲ر نومبر۔ حکومت بہار آج کل فوجی تعلیم جاری کرنے کی سکیم تیار کر رہی ہے۔

دہلی ۲ر نومبر۔ بہادر گڑھ پولیس کے چند سپاہی اور سب انسپکٹر ہیڈ منشی اٹور میں زہر خورانی کے واقعہ کی تفتیش کے لئے گئے۔ اور چوپالوں میں بیٹھے تھے۔ کہ دیہاتیوں نے بلموں لاٹھیوں اور کھربوں سے مسلح ہو کر ان پر حملہ کر دیا۔ اور مار مار کر ادھ موا کر دیا۔ اس کے بعد غازی آباد کے تھانہ میں جاکر رپورٹ لکھوائی۔ کہ چند ڈاکو ہمارے گاؤں پر حملہ آور ہوئے تھے۔ جنہیں ہم نے پکڑ لیا ہے غازی آباد پولیس وہاں پہنچی۔ تو حقیقت حال معلوم ہوئی۔

شکارپور یکم نومبر۔ یہاں کے ایک مسلمان نے اپنے گھر میں درگا پوجا کی۔ مسلمانوں نے اسے اس سے باز رکھنے کی بہت کوشش کی۔ مگر وہ نہ مانا۔ گذشتہ تین سال سے وہ ایسا کر رہا ہے۔ اور کہتا ہے۔ کہ اس سے اس کی مالی اور روحانی حالت اچھی ہو گئی ہے۔ ایک پنڈت سے یہ پوجا کرائی۔

لاہور۔ ۲ر نومبر۔ جنوب مشرقی پنجاب میں قحط کے انسداد کے سلسلہ میں حکومت نے دوسرے علاقوں سے چارہ خرید کر جمع کرنے کا انتظام کیا ہے۔ جوہڑوں کو نہری پانی سے بھرا جاتا ہے۔ ضلع انبالہ میں تقاوی کے طور پر ۵ لاکھ ۸۳ ہزار اور ضلع حصار میں ستر ہزار روپیہ تقسیم کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ حکومت نے ان علاقوں میں مزدوری ایک آنہ ۹ پائی کے بجائے ۲ کر دی ہے کنوئیں کھودنے والوں کے رشتہ داروں کی امداد کے لئے پانچ ہزار روپیہ وقف کیا گیا ہے۔

کلکتہ ۲ر نومبر۔ امرت بازار پتر کا کے نمائندہ نے لنڈن سے اطلاع دی ہے کہ انگلستان کے سیاسی حلقوں میں یہ تجویز زیر بحث ہے۔ کہ فلسطین میں شورش کم ہونے پر عربوں اور یہودیوں کی ایک گول میز کانفرنس منعقد کی جائے۔ جس میں فلسطین کے آئندہ نظام حکومت کا فیصلہ کیا جائے

قاہرہ ۲ر نومبر۔ حکومت مصر نے ایک ہزار جدید ہوائی جہاز اور ایک لاکھ سپاہیوں کی جدید فوج تیار کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ نیز سکندریہ میں ایک بحری تعلیم کی درسگاہ قائم کرنے کی بھی تجویز کی ہے۔

لکھنؤ ۲ر نومبر۔ ٹیننسی بل کے متعلق تعلقہ داروں نے اپنے فیصلے کے خلاف کانگریس کی ثالثی کو منظور کرنے کا اعلان کیا ہے۔

پیرس ۲ر نومبر۔ چند روز ہوئے فرانسیسی سفیر مقیم برلن کی ہٹلر سے ملاقات کی خبر اخبارات میں شائع ہوئی تھی۔ اب اس کی تفصیلات شائع ہوئی ہیں۔ ہٹلر نے فرانسیسی سفیر کو بتایا کہ میں فرانس کے ہرگز خلاف نہیں ہوں بلکہ دونوں ممالک کے مابین سمجھوتہ کا خواہشمند ہوں۔ میں نوآبادیات کے مسئلہ کو بھی اس وقت بہت ضروری نہیں سمجھتا۔ اسے کسی آئندہ موقع پر ملتوی کیا جا سکتا ہے۔ دونو ممالک کے درمیان سردست ایک معاہدہ عدم اقدام جارحانہ ہو جانا چاہیئے جس کے مطابق دونو غیر معین عرصہ کے لئے وعدہ کریں۔ کہ ایک دوسرے نیز بلجیم کی سرحدوں کا احترام کریں گے اور اس میں ایک دفعہ کھلے شہروں پر فضائی بمباری کے متعلق بھی ہو گی۔ دوسرے ممالک کو بھی اس میں شامل ہونے کی دعوت دی جائے گی ہٹلر نے کہا کہ اگر فرانس اور جرمنی کے درمیان سمجھوتہ ہو جائے تو لڑائیوں کا کوئی امکان باقی نہیں رہے گا۔

لاہور ۲ر نومبر۔ معلوم ہوا ہے کہ مجلس احرار نے تمام ماتحت مجالس کو لکھا ہے کہ رمضان کے اندر اندر دس والنٹیئر اور ساٹھ روپے تیار رکھے۔ اور دوسری اطلاع ملنے پر انہیں روانہ کر دیں۔ خیال کیا جاتا ہے کہ فلسطین یا کشمیر کے متعلق احرار کوئی سول نافرمانی کرنا چاہتے ہیں۔

پراگ ۲ر نومبر۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ پولینڈ اور چیکوسلواکیہ

اکیماء کیلئے مفت

اگر آپ کو واقعی ضعف باہ یعنی سستی کمزوری کی شکایت ہے اور کسی ایسی اکسیر کے متلاشی ہیں جو تمام کمزوریوں کو دور کر کے بچے جوان بنائے تو یہ تحفہ رسائن کھانے کیلئے اور یہ تحفہ کریم لگانے کے لئے ہر دو دوا ایک ماہ کے لئے مفت منگوا لیں فرمائش کے ساتھ ایک آنہ کا ٹکٹ برائے محصول ڈاک بھیج دیں۔ دوبارہ تعمیل نہ ہو گی۔ منگانے کا پتہ:۔ دواخانہ مفرح حیات ۵۵ نسبت روڈ لاہور

بائیلیکس کیا ہے؟

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سٹریٹ ڈیلوری سروس دہلی کی سرپرستی قبول کیجئے

نمبر ۱۵۵۸ دہلی کو فون کریں

(۱) بیس سیر تک وزنی پارسل دو آنہ کی معمولی سی زائد اجرت پر دہلی کے باشندوں تک ان کی جائے رہائش پر پہنچائے جاتے ہیں۔ دہلی کو بھیجے جانے والے پارسلوں کی ریلوے رسید پر "FOR STREET DELIVRY" (سٹریٹ ڈیلیوری کے لئے) کے الفاظ لکھے جانے چاہئیں۔

(۲) کوئی پارسل خواہ سٹریٹ ڈیلیوری کے لئے بُک نہ بھی کیا گیا ہو۔ تو بھی وہ منزل مقصود تک پہنچایا جاسکتا ہے۔ اگر دہلی سٹریٹ ڈیلیوری آفس کو فون کر دیا جائے اور جس سٹیشن سے پارسل روانہ ہوا ہے۔ اس کا نام اور جس شخص کو بھیجا گیا ہے اس کا نام اور پارسل وے بل کا نمبر بتا دیا جائے۔

(۳) میونسپل چنگی خانے کے باہر کوئی انتظار کرنا نہیں پڑتا۔ اور بغیر کسی قسم کی تکلیف اور وقت کے جلد سے جلد پارسل منزل مقصود پر پہنچا دیا جاتا ہے۔

یہ ساری خدمت ۲ آنہ میں سرانجام دی جاتی ہے۔

چیف کمرشل منیجر نارتھ ویسٹرن ریلوے لاہور

ضرورت رشتہ

ایک شریف خاندان کی لڑکی بعمر ۱۶ سال خواندہ امور خانہ داری سے واقف کیلئے رشتہ کی ضرورت ہے لڑکا برسر روزگار اور صاحب زمین یا صاحب جائیداد ہو۔ پٹھان قوم کو ترجیح دی جائیگی۔ خط و کتابت اس پتہ پر ہو۔ **قاری غلام مجتبےٰ دارالبرکات قادیان**

آپکو جملہ طبی ضروریات کیلئے ویدک یونانی دواخانہ لمیٹڈ دہلی سے

کیوں ادویہ خرید کرنی چاہئیں

اسلئے کہ

(اول) یہ دواخانہ تحریک جدید کے قومی سرمایہ سے قائم شدہ ہے۔ اور اسکی آمد اشاعت اسلام کیلئے وقف ہے۔ اس کے سرپرست طبیب نہایت تعلیم یافتہ خاندانی اور تجربہ کار ہیں (دوم) آپ بذریعہ خط و کتابت اپنی مرض کا علاج بسہولت کرواسکتے ہیں۔ (سوئم) یہ دواخانہ ایک لاکھ روپیہ کے منظور شدہ سرمایہ سے قائم کیا گیا ہے۔ اور اسلئے آپ کو اعلیٰ سے اعلیٰ ادویہ مناسب داموں پر فراہم کرسکتا ہے (چہارم) اس کا مرکزی رجسٹرڈ دفتر قادیان دارالامان میں ہے۔ اور اس کا نظم و نسق اور اس کی مجموعی پالیسی مرکز کی پالیسی کے ماتحت ہے۔ (پنجم) اس دوکان میں حضرت خلیفۃ المسیح اول رضؓ کے خاص الخاص نسخہ جات تیار رہتے ہیں۔ (ششم) اس دواخانہ کے مرکبات بلحاظ نفاست اور صحت اجزاء کے بہت شہرت حاصل کرچکے ہیں۔ اور اسی وجہ سے طبیب و ڈاکٹر صاحبان اپنے مریضوں کے علاج کیلئے یہیں سے ادویہ منگواتے ہیں۔

ایک کارڈ لکھ کر مکمل فہرست مفت طلب فرمایئے۔

منیجر ویدک یونانی دواخانہ لمیٹڈ زینت محل لال کنواں دہلی۔

اٹھرا کا کامل اور مجرب ترین علاج

عبدالرحمٰن کاغانی اینڈ سنز دواخانہ رحمانی قادیان پنجاب سے طلب فرمائیں۔ بتر سالہ مجرب نسخہ حضرت حکیم حافظ نور الدین اعظم شاہی طبیب کا ہے حمل گر جانا۔ بچہ کا مردہ پیدا ہونا۔ یا چھوٹی عمر میں فوت ہو جانا۔ اس کو اٹھرا کہتے ہیں۔ اس کے لئے ہماری تیار کردہ محافظ اٹھرا گولیاں رجسٹرڈ استعمال کریں۔ یہ دواخانہ رحمانی حضور ممدوح کے حکم سے عین حیات میں حضور کے شاگرد حکیم عبدالرحمٰن کاغانی نے سنہ ۱۹۱۰ء میں قائم کیا۔ فہرست ادویات مفت طلب کریں۔ تمام مجرب نسخہ جات حضرت نور الدین اعظم اس دواخانہ رحمانی میں تیار ہوتے ہیں۔ قیمت فی تولہ عہ مکمل خوراک گیارہ تولہ یکمشت خریدنے والیکو اکروپیہ فی تولہ علاوہ محصولڈاک ملیں گی **منیجر عبدالقدیر کاغانی قادیان**

اعلان

میں اس امر کا بہت خوشی سے اظہار کرتا ہوں۔ کہ قادیان میں جناب ڈاکٹر محبوب الرحمٰن صاحب بنگالی ایچ۔ ایم۔ بی نے جو کہ ایک تجربہ کار ڈاکٹر ہیں۔ اور جو بنگال میں ایک عرصہ دراز تک کام کر چکے ہیں فی الحال قادیان آکر شفاخانہ کھولا ہے۔ یہاں کے بہت پرانے مریضوں کو ان کے ہاتھ سے اللہ تعالے نے شفا بخشی ہے۔ میری اہلیہ بھی جو کہ عرصہ دراز سے بیمار چلی آتی تھیں۔ انہی کے زیر علاج رہکر شفا حاصل کر چکی ہیں۔ لہذا گزارش ہے۔ کہ احباب ان سے مل کر فائدہ حاصل کرنے کی کوشش کریں۔

عبدالصمد دہلوی تعلیم یافتہ مدرسہ طبیہ دہلی وارد حال قادیان

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپوا کر دفتر الفضل قادیان سے شائع کیا